السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وہ مسلمان جواللّٰہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں وہ ''اہل کتاب"میں شامل ہیں اور کیاان کا ذبیحہ کھایا جاسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشرک،جس کا شرک واضح ہو،اس کا ذبیحہ حرام ہے،خواہ وہ مشرک مسلمان ہویا اہل کتاب میں سے ہو۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

(وَلَاتَأْكُلُوامِمَّا لَمْ يُذْكَرِاسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ (الأنعام: 121

اوراس میں سے نہ کھاؤجس پراللہ کانام نہیں ذکرکیاگیا۔یقینا یہ فسق گناہ والاکام ہے اوریقینا شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں،اوراگر تم نے ان کی بات مان لی توتم مشرک ہوجاؤ گے۔

امام ابن تیمیہ فرماتے ہیں۔

(أما المشركون فاتفقت الأمة على تحريم نكاح نسائهم وطعامهم " (مجموع الفتاوى،لابن تيمية،ج 8 ص 100

مشرکین کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے اوران کا کھانا کھانے کی حرمت پرامت کا اتفاق ہے۔

معروف حنفی فقیہ امام ابو بکرالجصاص فرماتے ہیں۔

"وقد علّمنا أنّ المشركين وإن سمّوا على ذبائحهم لم تؤكل

ہمیں یہ سکھلایا گیا ہے کہ مشرکین اگراپنے ذبائح پر تسمیہ بھی پڑھیں توبھی اس سے نہیں کھایا جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01